بسم اللہ الرحمن الرحیم

04- تیسرا ناقض: جو مشرکین کو کافر نہیں سمجھتا ایسا شخص خود کافر ہو جاتا ہے

شیخ صاحب (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں:

"الثَّالِثُ" (تیسرا ناقض) "مَنْ لَمْ يُكَفِّرِ الْمُشْرِكِينَ" (جو مشرکین کی تکفیر نہیں کرتا) "أَوْ شَكَّ فِي كُفْرِهِمْ" (یا اُن کے کفر میں شک کرتا ہے) "أَوْ صَحَّحَ مَذْهَبَهُمْ" (یا اُن کے مذہب کو اُن کے طریقے کو صحیح سمجھتا ہے) "كَفَرَ" (ایسا شخص کافر ہو جاتا ہے (یا ایسا شخص کافر ہے))۔

یہ تیسرا ناقض ہے نواقض الاسلام میں سے:

شیخ صاحب فرماتے ہیں (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ) "وَهَذِهِ الْمَسأَلَةُ خَطِيرَةٌ جِدًّا" (یہ مسئلہ جو ہے بہت ہی خطرناک مسئلہ ہے) "يَقَعُ فِيهَا كَثِيرٌ مِنَ الْمُنتَسِبِينَ لِلإِسْلَامِ" (جس میں بہت سارے لوگ واقع ہو جاتے ہیں جو اسلام سے نسبت رکھتے ہیں) "مَنْ لَمْ يُكَفِّرِ الْمُشْرِكِينَ" (جو مشرکین کو کافر نہیں کہتا کافر نہیں سمجھتا) "يَقُولُ" (وہ یہ کہتا ہے) "أَنَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَاعِنْدِي شِرْكٌ" (میں تو الحمد للہ مشرک نہیں ہوں (میرے پاس کوئی شرک نہیں ہے میں شرک کرتا نہیں ہوں)) "وَلَا أُشْرِكُ بِاللهِ" (میں نے کبھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا) "وَلَكِنِّ النَّاسَ لَا أُكَفِّرُهُمْ" (لیکن لوگوں کو بھی میں کافر نہیں کہتا)۔

"نَقُولُ لَهُ" (شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم اُن کو یہ کہتے ہیں) "أَنْتَ مَا عَرَفْتَ الدِّينَ" (تم نے دین کو تو سمجھا ہی نہیں ہے) "يَجِبُ أَنْ تُكَفِّرَ مَنْ كَفَّرَهُ اللهُ" (تمہارے اوپر واجب ہے کہ تم اس کی تکفیر کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے کافر قرار دیا ہے) "وَمَنْ أَشْرَكَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ" (اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ہے تو اُس کو کافر کہنا ہے اور کافر سمجھنا ہے) "وَتَتَبَرَّأَ مِنْهُ" (اور اُس سے برأت کا بھی اظہار کرنا ہے) "كَمَا تَبَرَّأَ إِبْرَاهِيمُ مِنْ أَبِيهِ وَقَومِهِ" (جیسا کہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے برأت کا اعلان اور اظہار کیا تھا) "وَقَالَ" (اور سیدنا ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں)، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سیدنا ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کی زبانی: ﴿إِنَّنِي بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ﴾

(سیدنا ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام اپنے والد اور اپنی قوم سے برأت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں، بے شک میں بَری

ہوں ہر اُس چیز سے جس کی تم عبادت کرتے ہو) ﴿إِلَّا﴾ (سوائے) ﴿الَّذِي فَطَرَنِي﴾ (جس نے مجھے پیدا کیا ہے) ﴿فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ﴾ (بس وہی مجھے راہ راست دکھائے گا میری ہدایت کرے گا) (الزخرف:26-27)۔

تو اس میں یاد رکھیں کہ جس نے بھی کافر کو کافر نہیں سمجھا جو لوگ یہ کہتے ہیں: **"یہودی بھی مومن ہیں، کرسچن بھی مومن ہیں اپنے اعتبار سے"**، یا شک کرتا ہے کہ یہودی یا کرسچن (Christian)، یا ہندو کافر ہے، یا شرک کرنے والا شخص جو وہ کافر نہیں ہے (ہندو کافر نہیں ہے، کرسچن کافر نہیں ہے، یا یہودی کافر نہیں ہے، یا بدھسٹ کافر نہیں ہے، یا مجوسی کافر نہیں ہے، یا شرک کرنے والا کافر نہیں ہے یا وہ شک کرتا ہے)، تو شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ ایسا شخص خود کافر ہو جاتا ہے (اتنا خطرناک مسئلہ ہے یہ!)۔

اور عجب بات ہے بعض ایسی دعاۃ آج موجود ہیں واللہ تعجب ہوتا ہے بڑے بڑے نام ہیں بڑے بڑے فگر (Figure) ہیں خاص طور پر اخوان المسلمین میں سے بعض (یعنی اُن میں سے ایسے لوگ بھی موجود ہیں) جو کہتے ہیں کہ: **"ہمارا جھگڑا یہودیوں کے ساتھ کیا ہے یہ تو ہمارے بھائی ہیں، ہمارا جھگڑا زمین کا جھگڑا ہے ہماری زمین کو چھوڑ دیں یہ ہمارے بھائی ہیں"**۔ عجب بات ہے یہودی ہمارے بھائی ہیں!!

اُن میں سے بعض علماء کہتے ہیں کہ: **"وہ بھی مومن ہیں ہم بھی مومن ہیں"**۔ یہودی مومن ہیں کیا؟! نصاریٰ مومن ہیں کیا؟!

قرضاوی کو دیکھیں کیا کہتا ہے اور عجب بات دیکھیں شیخ احمد یاسین جواِن کا معروف بڑا عالم سمجھا جاتا تھا بڑا مجاہد سمجھا جاتا تھا واللہ میں حیران ہوں اُس کی بات کو سُن کر کہ کس طریقے سے وہ یہودیوں کو کہتا ہے کہ **"ہمارے بھائی ہیں اور ہمارا جھگڑا زمین کا جھگڑا ہے زمین چھوڑ دیں ہمارے بھائی ہیں یہ!"**۔ اور قرضاوی کہتا ہے کہ: **"یہود و نصاریٰ بھی اپنے ایک اعتبار سے مومن ہیں!"**۔

عجب بات ہے!!

طاہر القادری صاحب کیا کہتے ہیں؟ وہ بھی یہی کچھ کہتے ہیں سب کو اکٹھا کرو! اور ایک اسٹیج پر کوئی رام کو پکار رہا ہے، کوئی اپنے بُت کو پکار رہا ہے، اور کوئی سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو پکار رہا ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کو پکار رہا ہے!

یہ کون سا دین ہے میرے بھائیو؟! کیسا دین ہے یہ؟!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قرآن مجید میں: ﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ﴾ (کافر ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین میں سے ایک ہے) (المائدۃ: 73)۔

اور یہ لوگ کہتے ہیں مومن ہیں یہ کون سا علم ہے یہ کون سا دین ہے؟!

میری واللہ عقل حیران ہو جاتی ہے کہ قرآن مجید پڑھنے کے بغیر یہ لوگ عالم بنے ہیں؟! قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتے یہ لوگ؟! احادیث نہیں پڑھتے یہ لوگ؟! یہ تو بنیادی بات ہے واللہ یہ دین کی بنیادی بات ہے!

اور ہم جو یہ رسالہ پڑھ رہے ہیں نواقض اسلام اسلام کا رسالہ یہ شیخ الاسلام نے عوام الناس کے لیے لکھا ہے، یہ عوام الناس کے لیے ہے آسان الفاظ ہیں واللہ بچے بھی سمجھ لیتے ہیں لیکن بعض بڑی پگڑی والے آج تک نہیں سمجھ سکے ان مسائل کو!

((اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرمائے اور اُن کے شَر سے پوری امت کو اور پوری دنیا کو محفوظ فرمائے))۔

آگے شیخ صاحب فرماتے ہیں: ''(أَوْ صَحَّحَ مَذْهَبَهُمْ) وَهَذِهِ أَشَدُّ''۔

ایک تو مشرک کو کافر نہیں سمجھتا، ''أَوْ شَكَّ فِي كُفْرِهِمْ'' یا اُن کے کفر میں شک کرتا ہے، اب اِن سے بڑھ کر ہے ''(أَوْ صَحَّحَ مَذْهَبَهُمْ) ''(یا اُن کے مذہب کو صحیح کہتا ہے)۔

جیسے میں ابھی عرض کیا ہے کہ بعض ایسے لوگ موجود ہیں جو اپنے آپ کو عالم بھی کہتے ہیں!

شیخ صاحب فرماتے ہیں: ''وَهَذِهِ أَشَدُّ'' (یہ اُس سے بھی بڑھ کر مسئلہ ہے کہ اُن کے مذہب کو صحیح سمجھتا ہے ''وَهَذِهِ أَشَدُّ، إِذَا صَحَّحَ مَذْهَبَهُمْ'') ''أَوْ قَالَ فِي الَّذِي يَعْمَلُونَهُ نَظَر'' (یا یہ کہتا ہے کہ جو یہ لوگ کرتے ہیں اس میں یہ نظر ثانی کے مستحق ہیں)۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں ''هَذَا إِنَّمَا هُوَ اتِّخَاذُ وَسَائِلَ'' (یہ تو وسائل کا اتخاذ ہے) ''أَوْ يَقُولُ: هَؤُلَاءِ جُهَّالٌ'' (یا یہ کہتا ہے کہ یہ تو جاہل ہیں بے چارے) ''وَقَعُوا فِي هَذَا الأَمْرِ عَنْ جَهْلٍ'' تو جہالت کی وجہ سے۔

یہ بڑی پگڑی والے جاہل ہیں یہ بڑی گدیوں پر بیٹھنے والے! جن میں بعض لوگوں کو شیخ الاسلام کا لقب دیا گیا ہے یہ جاہل لوگ ہیں جو اُن کا دفاع کرتے ہیں! (سبحان اللہ)، انہوں نے تو جاہلوں کو خراب کیا ہے، امت میں بہت سارے مسلمان واللہ خیر چاہتے ہیں اِن ظالموں نے اُن کی فطرت کو بگاڑ دیا ہے توحید کی فطرت کو بگاڑ دیا ہے اِن لوگوں نے!

شیخ صاحب فرماتے ہیں: اور اُن کا دفاع کرتے ہیں"فَهَذَا أَشَدُّ كُفراً مِنْهُمْ" (یہ تو اُن سے بڑھ کر بڑا کفر ہے)"لِأَنَّهُ صَحَّحَ الكُفْرَ" (کیونکہ اس نے کفر کو صحیح کہا ہے)"وَصَحَّحَ الشِّرْكَ" (اور اس نے شرک کو صحیح کہا ہے)"أَوْ شَكَّ" (یا اُس نے شک کیا ہے)۔

"فَنَقُولُ لَهُ" (ہم اُسے یہ کہتے ہیں)"كَوْنَكَ مُسْلِماً وَتَابِعاً لِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" (تم مسلمان ہوتے ہوئے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری اور اتباع کرتے ہوئے)"وَالرَّسُولُ جَاءَ بِتَكْفِيرِ الْمُشْرِكِينَ"(اگر واقعی تم مسلمان ہو سچے مسلمان ہو اور سچے اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والے ہو اتباع کرنے والے ہو تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا لے کر آئے ہیں؟ جو دین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے ہیں اُس میں کیا ہے کیا اُس میں مشرکین کا کافر نہیں قرار دیا گیا؟!)"وَقِتَالِهِمْ وَاسْتِبَاحَةِ أَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ" (اور کیا اُن سے قتال نہیں کیا؟ اور اُن کے مال اور اُن کے خون کو استباحت نہیں کیا حلال نہیں سمجھا؟)"وَقَالَ" (اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں)"أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ لِيَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" (جیسا کہ متفق علیہ حدیث میں آیا ہے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے"أُمِرْتُ"۔ کس نے حکم دیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے،"أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ" (کہ لوگوں سے میں قتال کرتا رہوں (جنگ کرتا رہوں جہاد کرتا رہوں))۔ کب تک؟"حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"ایک روایت میں آیا ہے، اور دوسری میں ہے"لِيَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" (تاکہ وہ کہیں لا إله إلا الله)۔

دوسری روایت میں اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:"بُعِثْتُ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ" (مجھے تلوار کے ساتھ بھیجا گیا (کب تک؟)، جب تک کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے)۔

((اور یہ مسند احمد، ابن أبي شيبه میں روایت ہے))۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾(اور اُن سے قتال کرتے رہو جب تک کہ شرک کا خاتمہ نہ ہو جائے)۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں:"﴿فِتْنَةٌ﴾ يعني: (شِرْكٌ)" فتنے سے مراد یہاں پر شرک ہے جیسا کہ مفسرین نے فرمایا ہے۔﴿وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ﴾(اور سارے کا سارا دین اللہ تعالیٰ کے لیے باقی ہو جائے)(الانفال:39)۔

توان آیات کریمہ اور احادیث میں واضح الفاظ ہیں کہ اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکوں کو کافر قرار دیا ہے کافر سمجھا ہے اسی لیے تواُن کے خلاف جہاد کیا ہے اُن سے قتال بھی کیا ہے۔

یعنی ابو جہل کو کیوں قتل کیا اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر میں؟ان مشرکوں کو قتل کیوں کیا تھا؟اس لیے کہ وہ کافر تھے۔اگر مشرک کافر نہیں تو پھر کافر کون ہے؟!اُن سے قتال بھی کیا اور اُن کا خون اور مال بھی حلال سمجھا۔

اور یہاں پر ایک چیز یہ دیکھیں کہ "أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ"،یا"لِيَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ":اس میں ایک علمی بات سمجھیں ذرا اس میں ایک بات قابل غور یہ ہے کہ اس حدیث میں"أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ"کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کلمہ نہیں پڑھتا اسے قتل کر دیا جائے؟یہ وہ عام ہے جس سے مراد خاص ہے جس کی تخصیص کی گئی ہے اور اس کا ثبوت اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں سے،نصاریٰ سے جزیہ لیا ہے اور جزیہ اُس سے لیا جاتا ہے جو کلمہ نہیں پڑھتا لیکن کچھ مال دے کر وہ مسلمان ملک میں رہنا پسند کرتا ہے اور اپنے کفر پر بھی باقی رہتا ہے۔تو جزیہ لینے سے یہی ثابت ہوتا ہے(کیونکہ یہود و نصاریٰ نے جزیہ دیا کلمہ تو نہیں پڑھا تواُن کو قتل کیوں نہیں کیا؟)اس سے مراد یہ ہے کہ ہر کافر مراد نہیں ہے یہ وہ کافر ہے جو جزیہ نہیں دیتا اپنے کفر و شرک پر قائم رہتا ہے اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

واللہ أعلم۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش(حفظہ اللہ)کے آڈیو درس(04.نواقض الاسلام)سے لیا گیا ہے۔
سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست نہیں کیا گیا ہے۔قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔